نقل بیان گواہ استغاثہ بصیغہ فوجداری اجلاسی کپتان ایم ڈبلیو ڈگلس صاحب بہادر مجسٹریٹ ضلع گورداسپور
سرکار بذریعہ ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک صاحب جرم ۱۰۷ ضابطہ فوجداری بنام مرزا غلام احمد قادیانی

بیان مولوی نورالدین گواہ استغاثہ باقرار صالح ...... ۱۳ اگست ۹۷ء 15/8/97

ولد غلام رسول ساکن بھیرہ ضلع شاہپور قوم قریشی عمر ۵۰ سال - بیان کیا -
مَیں مرزا صاحب کا مُرید ہوں - بہت عرصہ سالہا سال سے - مجھے کبھی دائیں ہاتھ کے فرشتے کا لقب نہیں ملا - اور نہ خلیفہ کا لقب ملا ہے - مجھے سب سے بزرگ نہیں کہا جاتا - عبدالحمید ہماری برادری سے نہیں ہے - ہم قریشی ہیں اور عبدالحمید گکھڑ ہے کوئی تعلق نہیں ہے - مجھے کوئی خط عبدالحمید کا بیرنگ نہیں آیا - مَیں تین قسم کا خط بیرنگ لیتا ہوں - گھر سے آئے ہوئے یا اگر کوئی ٹکٹ لگا کر بھیجے اور بیرنگ اتفاقیہ ہو جائے تو مَیں اسکا محصول دیدیتا ہوں یا کتابوں کی بلٹیوں والے خط بیرنگ لیتا ہوں باقی مَیں بیرنگ خط واپس کرتا ہوں - عبدالحمید سے مَیں واقف ہوں دو دفعہ قادیاں میں آیا تھا اور مجھ سے کہا تھا کہ مرزا صاحب کی بیعت کرا دو - مَیں نے مرزا صاحب سے

سو یہ تمام گناہ ہمارے علماء کی گردن پر ہے کہ دجّال کو خدائی کا پورا جامہ پہنا کر اور مسیح کو ایسی طرز پر آسمان سے اُتار کر جسکی نظیر تمام سلسلہ معجزات اور قانون قدرت میں پائی نہیں جاتی محققوں کو نہایت توحش اور حیرانی میں ڈالدیا - آخر وہ بیچارے ان دونوں پیشگوئیوں سے منکر ہو گئے - حالانکہ یہ دونوں پیشگوئیاں اسلامی تواریخ اور احادیث اور آثار صحابہ میں اس درجہ تواتر پر ہیں کہ یہ تواتر کسی دوسری پیشگوئی میں پایا نہیں جاتا اور کوئی عقلمند اخبار متواترہ سے انکار نہیں کرسکتا - پس اگر یہ نافہم علماء ان پیشگوئیوں کے سیدھے اور صحیح معنے کرتے تو یہ فرقہ لائق رحم اس بلاء انکار میں نہ پڑتا - اور ان عقلمندوں پر ہرگز امید نہ تھی کہ اگر وہ سیدھے اور صاف اور قریب قیاس معنے پاتے تو اس اعلیٰ درجہ کی پیشگوئی کو جسپر اسلام کے تمام فرقوں کا اتفاق ہے بلکہ نصاریٰ کی انجیل بھی اسپر گواہ ہے رد کر دیتے - کیونکہ دجّال کے یہ سیدھے